

ڈراؤنا خواب نظر آئے تو اس پر کیا کرنا چاہئے؟

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-1044

تاریخ اجراء: 04 ربیع الثانی 1445ھ / 20 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کوئی ڈراؤنا یا برا خواب نظر آئے تو کیا کرنا چاہیے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

برا خواب دیکھنے کی صورت میں اس خواب کا ذکر کسی سے نہ کیا جائے اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگی جائے

اور اپنی بائیں جانب تین بار تھکا دیا جائے اور بہتر یہ ہے کہ وضو کر کے دو رکعت نفل ادا کر لئے جائیں۔

صحیح بخاری شریف کی حدیث پاک میں ہے: ”الرويا الحسننة من الله، فاذا راى احدكم ما يحب فلا

يحدث به الا من يحب، واذا راى ما يكره فليتعوذ بالله من شرها ومن شر الشيطان، وليتفلثا ثلاثا ولا

يحدث بها احدا۔ فانها لن تضره“ یعنی: اچھا خواب اللہ پاک کی طرف سے ہوتا ہے جب تم میں سے کوئی پسندیدہ

خواب دیکھے تو اس کا ذکر صرف اسی سے کرے جو اس سے محبت رکھتا ہو اور اگر کوئی نا پسندیدہ خواب دیکھے تو اسے

چاہیے کہ اس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور تین مرتبہ تھوک دے اور اس خواب کو کسی سے

بیان نہ کرے تو وہ کوئی نقصان نہ دے گا۔ (صحیح بخاری، صفحہ 1744، دارالین کثیر)

حدیث پاک کی شرح میں مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: ”یعنی اچھی خواب ضرور بیان

کرے تاکہ اس کا ظہور ہو جائے مگر بیان کرے ایسے عالم معتبر سے جو اس کا دوست و خیر خواہ ہوتا کہ وہ تعبیر خراب نہ

دے اچھی تعبیر دے خواب کی پہلی تعبیر ہی پر خواب کا ظہور ہوتا ہے۔“ نیز فرماتے ہیں: ”اچھی خواب اللہ کی نعمت

ہے اس کا چرچا کرو۔ (وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ) (ترجمہ کنز الایمان: اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔) اور

بُری خواب بلا امتحان ہے اس پر صبر کرو کسی سے نہ کہو رب سے عرض کرو ان شاء اللہ دفع ہو جائے گی۔ (مرآة المناجیح

، جلد 6، صفحہ 288-289، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ خواب کی اقسام بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”دوسرا خواب:
 القائے شیطان ہے اور وہ اکثر وحشت ناک ہوتا ہے شیطان آدمی کو ڈراتا یا خواب میں اس کے ساتھ کھیلتا ہے، اس
 کو فرمایا کہ کسی سے ذکر نہ کرو کہ تمہیں ضرر نہ دے۔ ایسا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار تھوک دے اور اَعُوذُ
 پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 29، صفحہ 87، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net